ایشیا

بنگلہ دیش: کلیسیا ملک میں "اخلاقی اور روحانی زندگی کا احیاء" چاہتی ہے۔

"انٹر نیشنل فیڈز سروس" کے مطابق بنگلہ دیش میں چرچ پورے ملک میں اخلاقی اور روحانی زندگی کے احیاء کے لیے چوپانی کے ایک قومی منصوبے پر کام کر رہا ہے۔ افراد کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے اقدامات، مذہبی رہنمائی کی تشکیل اور تعلیم، خاندان اور معاشرے میں مسیحیوں کا کردار چند اہم موضوعات ہیں جو مذہبی اور سماجی دلچسپی کے حامل خیال کیے گئے ہیں۔ یہ موضوعات زیر بحث آئیں گے اور ان کا مطالعہ کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق بشپی حلقوں سے آنے والی رپورٹوں پر ایک عام اجلاس میں غور و فکر ہو گا تاکہ قومی سطح پر کلیسیا کے کردار اور عمل میں اضافے کے لیے مناسب ترین ذرائع کی شناخت ہو سکے۔

بنگلہ دیش کی کل آبادی گیارہ کروڑ ستاسی لاکھ، چالیس ہزار ہے۔ دو لاکھ نو ہزار کیتھولک مسیحی چھ بشپی حلقوں اور ۷۷ چھوٹے حلقوں میں منقسم ہیں۔ ۳۸،۸ مشن ہیں مگر مستقلاً کوئی پادری نہیں۔ چوپانی کارکنوں میں سات بشپ، ۲۲۵ پادری (۹۵ بشپی حلقوں سے متعلق اور ۳۰ عمومی ہیں۔)، ۴۷ برادران، ۶۹۷ راہبات اور ۱۱۵۱ معلمین ہیں۔

رپورٹ کے مطابق کلیسیا ۵۵ کنڈر گارٹن اسکولوں میں ۲۴۲۰ بچوں، ۴۰۷ پرائمری اسکولوں میں ۵۶،۹۸۰ طلبہ و طالبات، ۴۹ مڈل اسکولوں میں ۲۷،۶۳۵ اور ۳۲۰۰ میٹرک کے طلبہ کو تعلیمی سہولتیں مہیا کرتا ہے۔ چار ہسپتالوں، ۵۸ ڈسپنسریوں، آٹھ جذامی کالونیوں، معذوروں اور بڑی عمر کے لوگوں کی ۸ رہائش گاہوں، ۳۱ یتیم خانوں اور شیر خوار بچوں کی دو رہائش گاہوں میں طب و صحت کی سہولتیں مہیا کی جا رہی ہیں۔

پاکستان: کرسمس کے موقع پر مسیحی برادری کے ناداروں کے لیے رقم اور اس کی تقسیم

[کرسمس کے موقع پر حکومت پاکستان مسیحی برادری کے حاجت مند طبقے کی امداد کے لیے رقوم کا اعلان کرتی رہی ہے اور یہ امداد بالعموم قومی اسمبلی میں مسیحی نمائندوں کے ذریعے مستحق افراد میں

تقسیم کی گئی۔ پندرہ روزہ "شاداب" نے اِن رقوم کے اعلان اور تقسیم کے بارے میں حسبِ ذیل تجزیہ شائع کیا ہے۔ مدیر]

"نواز شریف سابق وزیر اعظم کے دورِ حکومت میں ۱۹۹۲ء کے کرسمس پر وزیر اقلیتی اُمور پیٹر جان سہوترہ کو حکومت نے غریبوں، یتیموں اور بیواؤں کے لیے غالباً اتنی ہی رقم عطا کی تھی [جتنی ۱۹۹۳ء میں دی گئی] مگر بد قسمتی سے ہمارے مہربان وزیر اقلیتی اُمور نے دوسرے اقلیتی ایم - این - اے حضرات کو اعتماد میں لینے اور اُنہیں اُن کا حصہ دینے کے بجائے یہ تمام کی تمام رقم اپنے مبارک ہاتھوں سے اپنی پسند کے حلقوں اور اپنی پسند کے لوگوں میں تقسیم کر دی اور دوسرے ایم - این - اے منہ دیکھتے رہ گئے۔ سابق وزیر اقلیتی اُمور کی شکایت طارق سی - قیصر اور فادر روفن جولیس نے وزیر اعظم سے کی تو نواز شریف نے تحقیقات کرانے کا وعدہ کیا مگر نہ تو تحقیقات کی گئی اور نہ ہی کوئی نتیجہ برآمد ہوا۔

پی - پی - پی کی موجودہ حکومت نے کسی رُو رعایت کے بغیر ۳۵ لاکھ کی رقم مساوی چاروں ایم - این - اے میں تقسیم کر کے اچھی مثال قائم کی ہے۔ جے - سالک ایم - این - اے نے اسلام آباد کے ایک گرجا گھر میں یہ رقم تقسیم کرتے ہوئے قسم کھائی کہ اس رقم کی ایک پائی بھی اُن پر حرام ہے۔ دوسرے ایم - این - اے حضرات نے بھی اپنی پسند کے حلقوں اور لوگوں میں یہ رقم تقسیم کی ہے، مگر اس کے باوجود عوام میں رقم کی تقسیم کے متعلق شکوک و شبہات موجود ہیں کیوں کہ ہمارے ایم - این - اے نہ تو فرشتے ہیں اور نہ قطعی طور پر ایمان داری کا کوئی دعویٰ کرنے کی پوزیشن میں ہیں۔

لہذا حکومت سے استدعا ہے کہ وہ اس نوعیت کی رقوم کا اعلان کرسمس سے بہت پہلے کیا کرے، تاکہ سارے ملک کے مستحق افراد کی فہرستیں دیانت داری سے مرتب ہو سکیں اور مستحق افراد کو بروقت یہ امدادی رقم مہیا کی جا سکے۔

"پاکستانی تھیالوجی" کی تخلیق اور "مکالمہ بین المذاہب" کی ترویج کے لیے ایک نئی تنظیم "سمت" کی کوششیں

"سمت" اُردو زبان کے حروف س، م اور ت کا مجموعہ اور "سفر برائے معاشرتی تبدیلی" کا مخفف ہے۔ اکتوبر ۱۹۹۱ء میں کراچی کے مسیحی اہلِ فکر نے یہ تنظیم قائم کی۔ اس کا مقصد "بہترین انسانی سماج کی تشکیل کے لیے اہم سماجی موضوعات پر مذاکروں، مشاورتوں، فکری نشستوں کا اہتمام کرنا، سماجی حقائق